

جماعتوں کی طرف پھیر دیا اور ملک بھر میں بیچارے بے گناہ مولویوں، ائمہ مساجد اور مدارس کے مدرسین کی پکڑ دھکڑ کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور جگہ جگہ چھاپے مارے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ مستقبل میں دینی مدارس اور خصوصاً علماء کے کردار کو منجمد و محدود کرنے کی سازشیں بھی حکمران اور اس کی ہمنوا قوتیں زور و شور سے کر رہی ہیں لیکن ان شاء اللہ یہ سازشیں بھی ماضی کے حکمرانوں کے منصوبوں کی طرح بُری طرح ناکام ہو جائیں گی۔ حکمرانوں کو اس واقعے کے اصل مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی کوششیں کرنی چاہئیں اور ان عوامل اور محرکات کو بھی دیکھنا چاہیے جس کی بناء پر اس قسم کا خطرناک اور قابل نفرت رد عمل سامنے آ رہا ہے۔ دارالعلوم حقانیہ میں اس حادثہ کے حوالے سے ختمات قرآن اور ختم بخاری شریف کا اہتمام کیا گیا اور شہداء کے حق میں دعائیں کیں۔

جمعیت کی مجلس شوریٰ کا اجلاس اور اعلامیہ

۲۷۔ دسمبر ۲۰۱۴ء کو پشاور میں جمعیت علماء اسلام کی مرکزی شوریٰ کا اجلاس امیر مرکزیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی زیر صدارت میں منعقد ہوا، جس میں سانحہ پشاور کے بعد پیش آنے والی ملکی صورتحال پر تفصیلی غور کیا گیا اور اس المناک سانحہ کی پر زور مذمت کی گئی اور معصوم بچوں کے والدین اور خاندانوں سے تعزیت کرتے ہوئے ان کے درد و غم میں برابر کا شریک ہونے کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا سمیع الحق نے مطالبہ کیا کہ اس المناک سانحہ کے درپردہ تمام کڑیوں اور سازشوں کو بے نقاب کیا جائے اور تحقیق و تفتیش کے دوران ان مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے آئین کی مکمل پاسداری کی جائے اور آئین کو نظر انداز کر کے کوئی بھی قدم اٹھانے سے گریز کیا جائے۔ مجلس شوریٰ نے قرار دیا کہ سانحہ پشاور بھی نائن الیون کی طرح کا واقعہ ہے، جس کی آڑ میں دینی قوتوں، مدارس عربیہ اور علماء و مشائخ کو عداوت کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، اس سلسلہ میں دین دشمن قوتوں نے سیکولر سیاستدانوں اور نام نہاد دانشوروں نے زہریلے نشتر کے ساتھ علماء و مشائخ کو نشانہ بنانے کا جو طرز عمل اختیار کیا ہے، جمعیت اس کی بھی شدید مذمت کرتی ہے، جمعیت واضح کرنا چاہتی ہے کہ ملک کسی نئے آئینی بحران کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ علماء حق اور دینی مدارس ملک کے تحفظ اور اس میں قیام امن کے علمبردار ہیں، ان کو نشانہ بنانے والی قوتیں ملک اور قوم کی خیر خواہ نہیں ہو سکتیں، یہ قوتیں اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے حکومت اور مقتدر اداروں کو مختلف آئینی مسائل سے دوچار کرنے کی سازش

سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں اس بات کو شدت سے محسوس کیا گیا کہ دینی مدارس کے نظام اور نصاب کو ہدف تنقید بنا کر انہیں دہشت گردی کیساتھ منسلک کرنے کی سازش عالمی استعمار کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔ مدارس، انتہائی محدود وسائل کے ساتھ علوم نبوت، نظریہ پاکستان اور اسلامی تہذیب کا تحفظ کرنے میں مصروف ہیں۔ کسی طرح بھی دہشت گردی میں کوئی مدرسہ ملوث نہیں ہے، جن مجرموں کو پھانسی دی گئی ہے، ان میں سے کوئی بھی کسی دینی مدرسے کا فارغ التحصیل نہیں۔ جمعیت محسوس کرتی ہے کہ دینی مدارس کی بجائے حکومتی تعلیمی نظام میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ مولانا سمیع الحق نے شرکاء اجلاس پر واضح کیا کہ حکومت اور تمام پارلیمانی جماعتوں کا فوجی عدالتوں کے قیام کی ضرورت کو محسوس کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ موجودہ عدالتی نظام مجرموں کو سزا دینے اور مظلوم کو انصاف دلانے میں ناکام ہے اور اسمیں انقلابی تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے۔ جمعیت نے اس سلسلہ میں سینٹ میں شریعت بل پیش کیا تھا، اب بھی اس کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔ اجلاس میں دینی مدارس کے موقف اور موجودہ صورتحال پر حکمرانوں کو اپنی تجاویز سے آگاہ کرنے کے لئے مولانا سید محمد یوسف شاہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جو وزیر داخلہ اور دیگر ذمہ دار حکومتی ارکان سے ملاقات کرے گی۔ اجلاس نے متفقہ طور پر طے کیا کہ دینی مدارس، اسلامی تہذیب، نظریہ پاکستان اور علماء و مشائخ کی جدوجہد کا پوری ایمانی قوت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا اور جمعیت علماء اسلام، ملک میں نفاذ شریعت کی جدوجہد کو منظم کر کے اپنا قانونی، سیاسی اور مذہبی فریضہ ادا کرے گی۔ مولانا سمیع الحق نے اپنے خطاب کے دوران جمعیت کی شورٹی کے ممبران کو ہدایت کی کہ وہ آئی ڈی پیز کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار پہلے سے زیادہ فعال طریقے سے ادا کریں۔ وفاقی اور صوبائی حکومت نے وزیرستان آپریشن میں بے گھر ہونے والوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔ جمعیت اپنا اخلاقی فرض ادا کرتے ہوئے انکے مسائل حل کروائے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جدوجہد آئینی حدود میں ہے اور یہ ہمارا جمہوری حق ہے کہ ملک میں نفاذ شریعت کا مطالبہ کریں، ہم کسی صورت اس سے دستبردار نہیں ہو سکتے اور ہماری یہ جدوجہد جاری رہے گی۔ آخر میں صدر اجلاس قائد جمعیت نے شہدائے آرمی پبلک سکول اور جمعیت علماء اسلام کے بزرگ رہنما جناب حکیم علی احمد، جو ہر آباد کیلئے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔

مجلس شورٹی کے اجلاس میں طے ہوا کہ تمام ملک سے آئے ہوئے مہمان علماء کرام اور مشائخ عظام نے حضرت مولانا سمیع الحق کی قیادت میں آرمی پبلک سکول کا دورہ کیا اور وہاں پر معصوم شہداء کی فاتحہ خوانی سمیت بچوں کے والدین سے اظہار تعزیت کی۔